WWF
PAKISTAN

International Labour Organization

This project is funded by the European Union

# ماحول کے تحفظ میں ہمارا کردار

WWFPAK.ORG

پلاسٹک کی اشیاء یعنی کہ
پلاسٹک کی بوتلیں، کپ، بیگ وغیرہ
کو دفاتر سے ختم کیا جائے۔

پانی کی ترسیل اور فراہمی میں ٹپکنے والے
ناقص آبی آلات جیسے پائپ، نل، جوڑ
وغیرہ کی بروقت مرمت کو یقینی بنایا جائے۔

فصلوں کے باقیات کو کھیتوں میں جلانے کی حوصلہ شکنی کریں
اور اسے جانوروں کی خوراک، مٹی کی زرخیزی بڑھانے
اور دوسری مصنوعات کیلئے خوراک کے طور پر استعمال کریں۔

صنعتوں میں متبادل ماحول دوست کیمیائی
مادوں کے استعمال کو فروغ دیں۔

For more information:
EPD Punjab
environment@punjab.gov.pk
+92 42 99232227

WWF-Pakistan
info@wwf.org.pk
+92 42 3585 5145-50

Title: © Naturfotograferna / IBL Bildbyrå
All photos © WWF-Pakistan, unless credited otherwise.

WWF

Working to sustain the natural world for the benefit of people and wildlife.

together possible.

wwfpak.org

# محکمہ تحفظ ماحول، پنجاب(EPD-Punjab)

قومی اور بین الاقوامی سطح پر ماحولیاتی آلودگی بہت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔محکمہ تحفظ ماحول، پنجاب اِس بڑھتے ہوئے مسئلے پر قابو پانے کیلئے قائم کیا گیا،

اِس ادارہ کی چند بنیادی ذمہ داریاں درج ذیل ہیں:

۱۔ ماحولیاتی تحفظ ایکٹ کی شقوں کو لاگو کرنا۔

۲۔ کونسل کی متفقہ رائے سے پنجاب انوائرمینٹل کوالٹی سٹینڈرڈز(PEQS) کو تیار اور نافذ کرنا۔

۳۔ ماحولیات کے شعبے میں تحقیق کو فروغ دینے کے لئے اقدامات کرنا تا کہ ماحولیاتی آلودگی کے مسائل کا حل تلاش کیا جا سکے۔

۴۔ ماحولیات کے مختلف شعبہ جات میں ضرورت کے مطابق قانون سازی کا آغاز کرنا۔

۵۔ ماحول کے حوالے سے عام عوام کو معلومات فراہم کر کے ان کی رہنمائی کرنا۔

۶۔ ماحول کے تحفظ، بقاء و بحالی اور آلودگی سے بچاؤ کے لئے ہر ممکن کوشش اور اقدامات کرنا۔

۷۔ پائیدار ترقی ( Sustainable development ) کو فروغ دینا۔

# ورلڈ وائڈ فنڈ فار نیچر، پاکستان(WWF-Pakistan)

ورلڈ وائڈ فنڈ فار نیچر ایک مربوط مہم کے تحت ماحولیاتی آلودگی کے نتیجے میں ہونے والی تباہی کی روک تھام کی سعی کر رہا ہے اور ایک ایسے مستقبل کا خواہاں ہے جہاں انسان ماحول کے ساتھ ہم آہنگی میں رہے۔ WWF-Pakistan، عالمی WWF ادارہ کی شاخ ہے جو کہ 1970 کی دہائی سے ماحول کی بہتری کے لئے کوشاں ہے۔ یہ ادارہ تقریباً 100 سے زائد ممالک میں خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ WWF-Pakistan ملک میں ماحولیاتی تحفظ لے لئے کام کرنے والی سب سے بڑی تنظیم ہے جس کے دفاتر پورے ملک میں 20 مختلف مقامات پر مصروفِ عمل ہیں۔ WWF-Pakistan بنیادی طور پر 6 شعبوں کے تناظر میں کام کرتا ہے جن میں جنگلات، پانی، زراعت، موسمیاتی تبدیلیوں اور توانائی، جنگلی اور سمندری حیات شامل ہیں۔ ان شعبوں میں نتائج



کے حصول کے لئے مالی، انتظامی اور تشہیری اقدامات کا سہارا لیا جاتا ہے۔

© Charlotta Jämmark / WWF-Sweden

# انٹرنیشنل لیبر اینڈ اینوائرمنٹل سٹینڈرز(ILES)

یورپین یونین نے پاکستان کو جی۔ایس۔پی پلس سٹیٹس کی سہولت 2014 میں فراہم کی جس کی بدولت پاکستان کو یورپین یونین کی منڈیوں تک رسائی پر کم ٹیکس کوٹی کا اطلاق ہوتا ہے۔اس سکیم کا ایک اور مقصد جی۔ایس۔پی پلس سے مستفید ہونے والے ممالک میں 'پائیدار ترقی اور بہتر نظم و نسق کو فروغ دینا ہے'۔جی۔ایس۔پی پلس سٹیٹس برقرار رکھنے کیلئے آٹھ ملٹی لیٹرل ماحولیاتی معاہدوں کا نفاذ ضروری ہے۔ان معاہدوں میں ویانا کنونشن (فار دی اوزون لیئر)، یو این فریم ورک کنونشن آن کلائمیٹ چینج، دی بیزل کنونشن، سٹاک ہوم کنونشن (آن پرسسٹنٹ آرگینک پلوٹینٹس)، کنونشن آن انٹرنیشنل ٹریڈ ان انڈینجرڈ سپیشیز، کنونشن آن بائیولاجیکل ڈائیورسٹی اور کارٹاجینا پروٹوکول آن بائیو سیفٹی شامل ہیں۔

WWF-Pakistan اِس امر کا ادراک کرتا ہے کہ معاشی ترقی میں ماحولیاتی تحفظ کو کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جا سکتا لہٰذا یورپین یونین کی مالی معاونت اور انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن(ILO) اور WWF-Pakistan کے اشتراک سے انٹرنیشنل لیبر اینڈ اینوائرمنٹل سٹینڈرز(ILES) پراجیکٹ کا آغاز کیا گیا ہے۔ یہ پراجیکٹ نا صرف کپڑے اور چمڑے کی صنعتوں میں ماحول دوست اقدامات کے فروغ کے لئے کوشاں ہے بلکہ حکومتی سطح پر ماحولیاتی نظم و نسق کی بہتری کے لئے بھی کام کر رہا ہے۔ اِس پراجیکٹ کا بنیادی مقصد کپڑے اور چمڑے کی صنعتوں کے ماحولیاتی اثرات کو کم سے کم کرنا ہے جس میں اِسے اہم تجارتی تنظیموں کا تعاون بھی حاصل ہے۔

© Mauri Rautkari / WWF

# ماحولیاتی آلودگی:

پنجاب کو اس وقت آبی، فضائی اور زمینی آلودگی کے مسائل درپیش ہیں۔ ماضی میں ان مسائل کی طرف کم توجہ دی گئی لہٰذا اب ترجیحاتی بنیادوں پر ان کا حل درکار ہے۔

پانی کا بے جا استعمال صاف پانی کے زیرِ زمین ذخائر کو تیزی سے کم کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ زراعت، صنعتوں اور گھروں کا استعمال شدہ آلودہ پانی صاف پانی کے ذخائر کو مزید خراب کر رہا ہے۔ جس کی بدولت پانی کی مقدار اور معیار دونوں بری طرح سے متاثر ہو رہے ہیں۔ حالیہ سالوں میں بغیر کسی روک تھام کے پیٹرول، گیس اور تیل کا استعمال، فصلوں کے باقیات کا جلاؤ اور گاڑیوں کے دھویں میں زیادتی کی بدولت پنجاب کی فضائی آلودگی میں اضافہ ہوا ہے۔ پنجاب میں ہر سال فضائی آلودگی کی ایک قسم "سموگ" موسم سرما میں ظاہر ہوتی ہے۔ صوبے کو ایک اور قابل ذکر مسئلہ زمینی آلودگی کی شکل میں درپیش ہے، جو کہ کوڑے کو نامناسب / نامنتخب جگہوں پر پھینکنے اور کوڑا تلف کرنے والی ٹیکنالوجی میں کمی کی وجہ سے ہے۔ کوڑے کا ایک بڑا حصہ "ایک مرتبہ استعمال ہونے والی پلاسٹک" کی اشیاء پر مشتمل ہے، جیسا کہ شاپنگ بیگ، پلاسٹک کی بوتلیں وغیرہ۔ فصلوں میں زہریلے کیمیکلز کا استعمال نہ صرف زمین کی قدرتی زرخیزی کو تباہ کر رہا ہے بلکہ زمین کو آلودہ بھی کر رہا ہے، مزید یہ کہ کیمیکلز زرعی اجناس پر بھی اثر انداز ہو رہے ہیں۔ ورلڈ بینک کی ایک رپورٹ کے مطابق صوبے کے ماحولیاتی اداروں کی تکنیکی صلاحیت بڑھا کر آبی، فضائی اور زمینی آلودگی کا بہتر طور پر مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔

## EPA پنجاب۔ اقدامات اور کامیابی کی کہانیاں:

اٹھارویں ترمیم کے بعد ماحولیات کے صوبائی محکمہ کو خودمختاری دی گئی جس کے تحت صوبائی قوانین متعارف کروائے گئے۔ پنجاب کے ماحول کی حفاظت کیلئے محکمہ تحفظِ ماحول، پنجاب نے پنجاب انوائرمینٹل کوالٹی سٹینڈرڈز (PEQS) کو ۲۰۱۶ میں متعارف کروایا۔ ان میں پینے کے پانی، بلدیہ اور صنعتوں سے نکلنے والے آلودہ پانی، صاف ہوا، شور، صنعتوں سے نکلنے والا دھواں، ہسپتال سے نکلنے والا خطرناک فضلہ، اِس کا علاج اور ٹھکانے لگانے کے سٹینڈرڈز شامل ہیں۔

بڑھتی ہوئی آبی آلودگی کے پیش نظر محکمہ تحفظ ماحول، پنجاب آلودہ پانی کی صفائی کی تنصیبات کو رہائشی سکیموں اور صنعتی علاقوں میں فروغ دینے کیلئے اقدامات کر رہا ہے۔ یہ ادارہ ماحولیاتی تنزلی کی روک تھام کیلئے معاشرے کے مختلف طبقات کے ساتھ مل کر کام کرنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ اس کتابچہ کی تیاری بھی انہی کوششوں کا حصہ ہے۔ سموگ کے بڑھتے ہوئے مسائل سے نبردآزما ہونے کیلئے ادارہ نے ایک پالیسی تیار کی ہے جس کے تحت کوڑا کرکٹ اور فصلوں کو کھلی فضا میں جلانے پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ اس طرح اینٹوں کے بھٹوں کو بھی ماحول دوست بنانے کیلئے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ فضائی آلودگی کی پیمائش روزانہ کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ اِس کے علاوہ پلاسٹک بیگ کے بے جا استعمال کی حوصلہ شکنی کیلئے بھی قانون متعارف کروایا گیا ہے۔ محکمہ تحفظ ماحول، پنجاب ورلڈ بینک کے تعاون سے ایک پراجیکٹ "پنجاب گرین ڈویلپمنٹ" پر کام کر رہا ہے جس کا بنیادی مقصد صوبے میں ماحول دوست اقدامات میں مالی معاونت اور ماحولیاتی نظم و نسق کی بہتری ہے۔ یہ پروجیکٹ ماحولیاتی آلودگی کے خاتمے کیلئے اہم کردار ادا کرے گا اور مختلف اسٹیک ہولڈرز کے باہمی تعاون کو فروغ دے گا۔ ماحولیاتی مسائل کی نوعیت اِس قسم کی ہے کہ اِن کو کوئی ایک ادارہ یا فریق حل نہیں کر سکتا لہٰذا اِن مسائل سے نبردآزما ہونے کے لئے ہر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کو اپنا مثبت کردار ادا کرنا ہوگا اور اِس کردار کے حوالے سے رہنمائی کے لئے چند گزارشات درج ذیل ہیں:

© Peter Chadwick / WWF

## ماحولیاتی اثرات کے سدِ باب کیلئے کردار

### تعلیمی ادارے:

- تعلیمی اداروں کو ہر سطح (سکول، کالج، یونیورسٹی) پر ماحولیاتی تحفظ کے بارے میں نہ صرف آگاہی کے لئے سیمینار، ورکشاپ اور لیکچرز کا اہتمام کرنا چاہیئے بلکہ ماحولیاتی آلودگی میں کمی کی حوصلہ افزائی بھی کرنی چاہیئے۔
- ماحولیاتی تحفظ پر مبنی پروگرامز کو پرائمری سے گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ سطح تک متعارف کرایا جائے تاکہ طلباء کو ماحولیاتی تحفظ سکھایا جا سکے۔
- کھیل کے میدانوں اور کلاس روم میں کوڑے دان رکھے جائیں تاکہ طلباء کی کوڑے دان کے استعمال کے بارے میں رہنمائی کی جا سکے۔
- سکولوں میں بچوں کیساتھ مل کر شجرکاری مہم کا اہتمام کیا جائے تاکہ ان کو درختوں کی ماحولیاتی افادیت سے روشناس کرایا جا سکے۔
- جو طلباء ماحولیاتی تحفظ کیلئے اقدامات اٹھائیں ان کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیئے۔
- صفائی کے دن کا انعقاد کرنا چاہیئے جس میں طلباء اپنے کلاس روم، دالان اور کھیل کے میدانوں سے کوڑا اٹھا کر کوڑے دان میں پھینکیں۔
- سکول میں ایک فنڈ ریزنگ تقریب کا انعقاد کیا جائے جن میں ان اداروں کی مالی امداد کی جائے جو ماحولیاتی تحفظ کیلئے کام کرتے ہیں۔
- تعلیمی اداروں میں پلاسٹک کی اقسام اور ان کے استعمال کے بارے میں آگاہی فراہم کی جائے۔

### دفاتر:

- کاغذ کے استعمال کی حوصلہ شکنی کی جائے اور الیکٹرونک دستاویزات کے استعمال کو فروغ دیا جائے بصورت دیگر کاغذ کی دونوں اطراف کا استعمال کیا جائے۔
- پلاسٹک کی اشیاء یعنی کہ پلاسٹک کی بوتلیں، کپ، بیگ وغیرہ کو دفاتر سے ختم کیا جائے۔

- دفاتر سے نکلتے ہوئے بجلی کے تمام آلات کو بند کیا جائے۔
- جن دفاتر میں کھانے کے لئے میس یا کینٹین موجود ہوں وہاں خوراک کے ضیاع کو کم سے کم رکھنے کے لئے اقدامات کیے جائیں اور ضائع شدہ خوراک کو قابلِ استعمال بنانے کا اہتمام کیا جائے۔
- زیادہ استعمال نہ ہونے والے آلات جیسے کہ فوٹو کاپی مشین اور پرنٹر میں توانائی بچاؤ موڈ کا استعمال کیا جائے۔
- ڈیسک ٹاپ کمپیوٹر کے بجائے لیپ ٹاپ کا استعمال کیا جائے۔
- 1.5 ٹن کا اے سی اگر 8 گھنٹے چلے تو 8 لیٹر تک پانی فراہم کرسکتا ہے جو کہ بہتر معیار کا ہوتا ہے اور مختلف مقاصد کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔
- دفاتر میں کوڑے دان لگائے جائیں اور ملازمین میں ان کے استعمال کی حوصلہ افزائی کی جائے۔
- دفاتر میں توانائی کے استعمال کا حساب لگانا چاہیے تاکہ اس بات کا اندازہ لگایا جاسکے کہ کہاں توانائی کا بچاؤ ممکن ہے۔
- کاروباری دوروں میں کمی کی جائے اور جہاں ہوسکے ویڈیو کانفرنس کا استعمال کیا جائے۔
- دفاتر میں ہوا کے معیار کو بہتر بنانے کیلئے پودوں کا استعمال کیا جانا چاہئے۔

## گھریلو:

- اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ بیت الخلاء میں استعمال ہونے والی ٹینکی ٹپکاؤ کا شکار نہ ہو۔ مزید یہ کہ فلش کا والو صرف اسی وقت کھولیں جب اس کی ضرورت ہو۔
- برتن دھونے کے لیے پانی کا ٹب استعمال کریں مزید یہ کہ پھل اور سبزیاں چلتے نل کے نیچے ہرگز نہ دھوئیں بلکہ ایک برتن میں پانی ڈال کر دھوئیں۔
- باورچی خانہ میں استعمال ہونے والے پانی کو لان کی آبیاری کے لیے استعمال کریں۔

© Edward Parker / WWF

- ٹب میں نہانے کی بجائے ہاتھ سے کنٹرول ہونے والے شاور کا استعمال کریں۔
- سردیوں میں گرم پانی آنے کے انتظار میں ٹھنڈا پانی ضائع نہ کریں۔
- دانت صاف کرتے وقت اور شیو بناتے وقت پانی کا نلکہ بند کریں۔
- گاڑی کو پائپ سے دھونے کی بجائے گیلے کپڑے سے صاف کیا جائے۔
- صحن دھوتے وقت پانی کا کم سے کم استعمال کیا جائے اور پانی کے پائپ کی بجائے پانی کی بالٹی اور مگ کا استعمال کیا جائے۔
- پانی کی ترسیل اور فراہمی میں ٹپکنے والے ناقص آبی آلات جیسے پائپ، نل، جوڑ وغیرہ کی بروقت مرمت کو یقینی بنایا جائے۔
- پانی ذخیرہ کرنے والی ٹینکیوں کی بھرائی کے دوران بغور نگرانی کی جائے اور خودکار بند ہوجانے والے والو لگائے جائیں۔
- گھر میں چلنے والے اے سی سے بہتر معیار کا پانی نکلتا ہے جو کہ مختلف مقاصد جیسا کہ یو۔پی۔ایس کی بیٹری میں ڈالنے اور گھر کی صفائی کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔
- ایک مرتبہ استعمال ہونے والی اشیاء خصوصی طور پر پلاسٹک سے احتیاط برتی جائے۔ ہمارے سمندر پلاسٹک کی اشیاء اور ایسی اشیاء جو تھوڑی دیر کیلئے استعمال ہوتی ہیں، سے بھرے پڑے ہیں۔
- پانی کو احتیاط سے استعمال کریں کیونکہ پانی کا بے جا استعمال نہ صرف اس بیش قیمت نعمت کا ضیاع ہے بلکہ نکاسی کے مسائل بھی پیدا کرتا ہے۔
- کم اور ماحول دوست پیکیجنگ والی مصنوعات کا استعمال کریں (پلاسٹ کی بجائے گلاس یا کارڈ بورڈ)۔
- بازار جاتے ہوئے دوبارہ کارآمد شدہ کپڑے کا بیگ استعمال کریں۔
- ریسٹورنٹ میں کاغذ اور ڈسپوزیبل پلاسٹک لینے سے انکار کردیں۔ یعنی رومال، میز پر رکھنے والا کپڑا، پیکٹ وغیرہ۔ اگر ہم ایسی مصنوعات خریدنا چھوڑ دیں تو پلاسٹک میں کمی میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔
- پرانے کپڑوں (پرانی شرٹوں) کو صفائی کے کپڑوں کے طور پر گھر میں استعمال کریں۔
- ہاتھوں کو خشک اور صاف کرنے کیلئے کپڑے کے رومال استعمال کریں۔ یہ کھانا لے جانے اور رکھنے کیلئے بھی

دانت صاف کرتے وقت اور شیو بناتے وقت پانی کا **نلکہ بند کریں۔**

بازار جاتے ہوئے دوبارہ کارآمد شدہ **کپڑے کا بیگ** استعمال کریں۔

**پرانے کپڑوں** (پرانی شرٹوں) کو **صفائی کے کپڑوں** کے طور پر گھر میں استعمال کریں۔

استعمال ہوسکتے ہیں۔

- کھانا اور گرم مشروبات کیلئے ''سٹائروفوم'' کے ڈبے اور کپ استعمال نہ کریں۔ کیونکہ ماحول کے ساتھ ساتھ یہ انسانی صحت کیلئے بھی نقصان دہ ہیں۔
- کپڑوں کو ٹھنڈے پانی میں دھوئیں اور موسم کے مطابق سکھائیں۔ کپڑے دھونے والی مشین کو پورا بھر کر استعمال کریں۔
- بارش کا پانی جمع کرنے کیلئے انتظامات کریں اور اس پانی کو باغات کی آبیاری اور کپڑے دھونے کیلئے استعمال کریں۔
- ماحول کے تحفظ میں دوسروں کی حوصلہ افزائی اور معلومات کیلئے جہاں ہوسکے رضا کارانہ کام کریں۔ جن کمپنیوں سے مصنوعات خریدتے ہیں ان سے رابطے کریں اور یہ پتہ کریں کہ وہ مصنوعات کی تیاری میں استعمال ہونے والے ماخذ کہاں سے لیتے ہیں۔
- سوشل میڈیا کا استعمال کریں کمپنیوں تک اپنی آواز پہنچانے کا یہ بہترین طریقہ ہے، ان کو یہ بتایا جائے کہ آپ تبدیلی چاہتے ہیں۔
- کھانے کو کم از کم ضائع کریں اور ضائع شدہ کھانے کو بطور کھاد استعمال کرنے کا اہتمام کریں۔
- گھروں میں اندرونِ خانہ پودوں کی بعض اقسام لگا کر آلودہ ہوا کے اثرات کو کم کیا جاسکتا ہے۔

**بارش کا پانی**
جمع کرنے کیلئے انتظامات کریں
اور اس پانی کو **باغات** کی آبیاری
اور
**کپڑے دھونے**
کیلئے استعمال کریں۔

## زراعت:

- کچے کھالوں کو پکا کیا جائے تاکہ سیم وتھور اور پانی کے ضیاع کو کم کیا جاسکے اور بنجر زمینوں کو آباد کیا جاسکے۔
- غیر ہموار زمین کو لیزر سے ہموار کیا جائے تاکہ پانی کی مساوی تقسیم ہو اور کیمیائی اجزاء کا ضیاع کم سے کم ہو۔ پاکستان کونسل برائے تحقیقاتِ آبی وسائل کی تحقیق کے مطابق اس طریقے سے پیداوار میں ستّر فیصد تک اضافہ ہوسکتا ہے۔
- کم پانی والی فصلوں کو زیادہ پانی والی فصلوں پر ترجیح دیں اس سے نہ صرف پانی بچایا جاسکتا ہے بلکہ زرعی آمدنی میں بھی اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

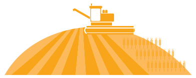

**کیڑے مار ادویات**
کا چھڑکاؤ
کرتے وقت اسے
آبی گزرگاہ پر مت چھڑکیں۔



- کیڑے مار ادویات، مویشیوں کی ادویات اور کیمیکلز کے استعمال سے پرہیز کرنے کی حتی المکان کوشش کریں۔
- زراعت میں پانی کے دانشمندانہ استعمال کیلئے قطرہ قطرہ آبپاشی (Drip Irrigation) اور فوارے کے ذریعے آبپاشی (Sprinkler Irrigation) کو فروغ دیں۔
- فصلوں کے باقیات کو کھیتوں میں جلانے کی حوصلہ شکنی کریں اور اسے جانوروں کی خوراک، مٹی کی زرخیزی بڑھانے اور دوسری مصنوعات کیلئے خوراک کے طور پر استعمال کریں۔
- جس موسم میں زرعی زمین خالی ہو، اور اس موسم میں گھاس/ چارہ وغیرہ لگا کر زمین کی زرخیزی، نامیاتی مادے میں اضافے اور غیر ضروری جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے والی ادویات کے استعمال میں کمی کو یقینی بنائیں۔
- مویشیوں کے فضلہ، ایندھن، آلودہ پانی، کھادوں، مویشیوں کی ادویات اور کیمیکلز کو ذخیرہ اور استعمال کرنے کے انتظام کی منصوبہ بندی کریں۔
- پانی کے بہاؤ کے راستوں بشمول کھالیوں سے مناسب فاصلہ (10m) رکھیں خصوصاً جب کھادوں میں نامیاتی فضلا، کیڑے مار ادویات اور کیمیکلز کا استعمال کیا جارہا ہو۔
- غذائی، کیڑے مار ادویات اور دوسرے کیمیائی مادوں کی فراہمی کا ابتدا سے جائزہ لیں اور اس کی منصوبہ بندی کریں۔
- ابتداء سے ہی آلودگی کے تدارک کے اقدامات کی منصوبہ بندی کی جائے۔
- جن راستوں اور باڑی پر جانور اپنا فضلہ خارج کرتے ہیں اور آلات کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا

**کم پانی والی فصلوں**
کو زیادہ پانی والی فصلوں
پر ترجیح دیں اس سے
نہ صرف پانی بچایا جاسکتا ہے بلکہ
**زرعی آمدنی**
میں بھی اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

جاتا ہے، ان کا احاطہ کریں تا کہ بہاؤ کم کیا جاسکے۔

- اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ زرعی ادویات کو سپرے کرنے والے تربیت یافتہ ہیں اور صحیح طریقے سے چھڑکاؤ کرتے ہیں۔
- سڑکوں، باڑی اور چارہ ڈالنے والے رقبوں سے بہاؤ کو آبی گزرگاہ میں خارج نہ ہونے دیں بلکہ جھاڑیوں سے گزاریں تا کہ قدرتی طور پر پانی کی صفائی ہو جائے۔
- مویشیوں کی آبی گزرگاہ تک رسائی کو روکیں اور پانی کو کسی ذیلی نالے کے ذریعے فراہم کریں۔
- کیڑے مار ادویات کا چھڑکاؤ کرتے وقت اسے آبی گزرگاہ پر مت چھڑکیں۔
- اس بات کو یاد رکھیں کہ آبی گزرگاہ سے آب پاشی کے پانی کو زیادہ نکالنے سے آلودگی پیدا ہوسکتی ہے اور نچلے دھارے تک پانی کی رسائی کم ہوسکتی ہے۔
- فصلوں کی پیداوار میں بڑھوتری کے لئے مختلف قسم کے طریقے استعمال کریں جس سے مٹی کے معیار میں بہتری حاصل ہوگی اور کیڑوں پر بھی قابو حاصل ہوگا۔
- غیر کاشت شدہ رقبوں سے سطحی بہاؤ کو روکنے کے لیے رائی پیرین بفرز (Riparian Buffers) اور پرآئرسٹرپس (Prairie Strips) کا استعمال کریں۔
- ہل چلاتے وقت زمین کے کٹاؤ کو کم سے کم رکھا جائے تا کہ مٹی کے معیار میں بہتری آسکے اور ہل چلانے اور رونی کرنے کے اخراجات سے بچا سکے۔

## صنعت:

- (Refuse, Reduce, Reuse, Recycle, Recover) 5R's کی پالیسی پر عمل پیرا ہو کر وسائل کے ضیاع کو کم سے کم کیا جائے۔
- اپنی صنعت کے ماحولیاتی اقدامات کیلئے پالیسی بنائیں۔ ایسا نظام بنائیں جس سے پالیسی پر عمل درآمد بہتر طور پر ہوسکے۔
- پانی کے استعمال کا حساب کریں تا کہ پانی کے ضیاع کو کم کیا جائے اور پانی کو دوبارہ استعمال کرنے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔
- توانائی کے بڑے استعمال کنندگان، جن میں بوائلرز، بھٹیاں، انجنز اور آئل ہیٹرز شامل ہیں، کی باقائدگی سے

اپنی صنعت کے **ماحولیاتی اقدامات** کیلئے پالیسی بنائیں۔ ایسا نظام بنائیں جس سے **پالیسی پر عمل درآمد** بہتر طور پر ہوسکے۔

جانچ پڑتال کی جائے۔

- خطرناک مادوں کے استعمال کو کم کریں اور ان کی جگہ متبادل ماحول دوست کیمیکل مادے منتخب کریں۔
- ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ (Wastewater Treatment Plant) کو تعمیر کریں تا کہ آبی آلودگی کو کم کیا جاسکے۔ ان پلانٹس سے حاصل ہونے والے بہاؤ کو صنعتوں میں دوبارہ استعمال کیا جاسکتا ہے۔
- کارپوریٹ سوشل ریسپونسیبلٹی (CSR) کے ذریعے اپنی خدمت کو یقینی بنانے کیلئے بارش کے پانی کو کارآمد بنائیں تا کہ زیرزمین پانی کے ذخائر کو بڑھایا جاسکے۔
- دوبارہ استعمال ہوجانے والی پیکنگ کو ترجیح دیں اور پلاسٹک پیکنگ کے استعمال سے گریز کریں۔
- صنعتوں میں متبادل ماحول دوست کیمیائی مادوں کے استعمال کو فروغ دیں۔

مندرجہ بالا سفارشات کو کپڑے اور چمڑے کی صنعتوں میں نافذ کر کے نہ صرف ان صنعتوں کو ماحول دوست بلکہ زیادہ نفع بخش بھی بنایا جاسکتا ہے۔

ماحول کی بہتری کیلئے کی گئی کوششوں میں ہر شہری کو اپنا حصہ ڈالنا چاہیئے کیونکہ ایک چھوٹی سی کوشش بھی ایک بڑی تبدیلی کی داغ بیل ڈال سکتی ہے۔ لہٰذا محکمہ تحفظ ماحول، پنجاب اور WWF-Pakistan کی اس مہم میں بھرپور حصہ لیں۔ نہ صرف ان گزارشات پر خود عمل کریں بلکہ دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیں اور ماحول کی بہتری میں اپنا کردار ادا کریں۔